10. بولتی دیواریں

گول کنڈا میں آمد

آخر کار ہم گول کنڈا پہنچ گئے۔ ہم بہت خوش تھے کیوں کہ باجی ہمارے ساتھ تھیں۔ باجی تاریخ کی طالبہ ہیں اور ہمیں ان کے ساتھ مختلف تاریخی مقامات پر گھومنے میں مزہ آتا ہے۔

شیلجا: یہ قلعہ تو بہت بڑا ہے۔

شری دھر: اور کتنی اونچائی پر واقع ہے!

کلیانی: ذرا دیکھو! کیا تم نے کبھی اتنا بڑا دروازہ دیکھا ہے؟

شیلجا: یہ تو بہت بھاری لگتا ہے۔ معلوم نہیں اس دروازہ کو کھولنے اور بند کرنے کے لیے کتنے لوگوں کی ضرورت پڑتی ہوگی۔

کلیانی: دروازے پر یہ نوکیلے بھالے جیسے کیا دکھائی دے رہے ہیں؟ انھیں کس طرح بنایا گیا ہوگا؟

شیلجا: ان چوڑی چوڑی دیواروں کو دیکھو۔

شری دھر: میں نے کبھی اتنی چوڑی چوڑی دیواریں نہیں دیکھیں۔

کلیانی: یہ دیوار کہیں کہیں گول شکل میں آگے کی طرف نکلی ہوئی ہے۔

باجی: یہ بُرج کہلاتے ہیں۔ یہ دیوار سے بھی اونچے ہیں۔ اس قلعہ کی باہری دیوار میں 87 بُرج ہیں۔ موٹی اور چوڑی دیواریں، ایک وسیع دروازہ اور اتنے بُرج! حفاظت کے کتنے سخت انتظامات تھے؟

اس بڑے سے دروازے میں یہ چھوٹا دروازہ کیوں بنا ہے؟

سوچیے

- قلعہ کی دیوار میں اتنے بُرج کیوں بنائے گئے تھے؟
- بُرج میں بڑے بڑے سوراخ کیوں بنائے گئے تھے؟
- ایک دیوار سے جھانکنے اور بُرج سے جھانکنے میں کیا فرق ہوگا؟
- فوجیوں کے لیے بُرج کے سوراخوں سے دیکھنا حملے کے وقت کتنا مفید ہوتا ہوگا؟
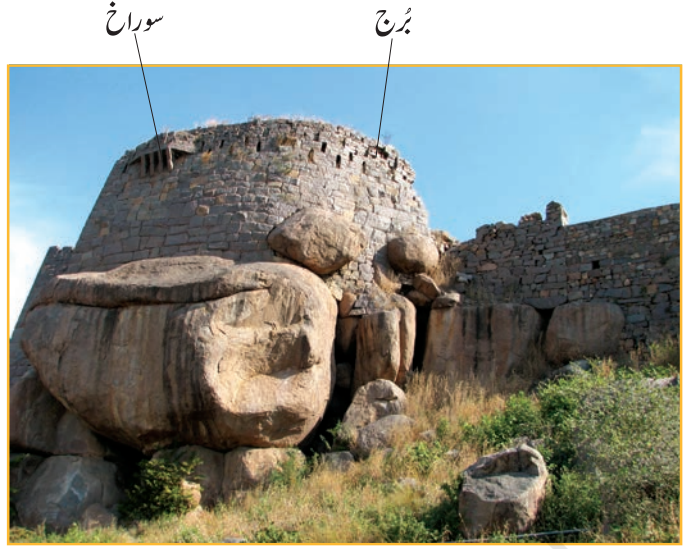
ہم نے قلعہ کے اندر کیا دیکھا؟

شیلجا: میں حیران ہوں کہ یہ قلعہ کتنا پرانا ہوگا؟ کیا بادشاہ نے یہ قلعہ اپنے رہنے کے لیے بنوایا ہوگا؟

کلیانی: قلعہ کے باہر لکھا تھا کہ قطب شاہی سلطانوں نے 1518 سے 1687 تک یہاں حکومت کی۔

باجی: اس سے بہت پہلے 1200 میں یہ قلعہ مٹی سے بنا تھا اور یہاں دوسرے حکمرانوں کا راج تھا۔

شیلجا: ارے واہ! اس بورڈ پر قلعہ کا نقشہ بنا ہوا ہے۔

شری دھر: اس نقشہ میں بہت سارے باغ، کھیت اور کارخانے دکھائی دے رہے ہیں۔ ذرا دیکھیے، قلعہ کے اندر بہت سے محل بھی ہیں۔

شیلجا: اس کا مطلب یہ ہوا کہ صرف سلطان ہی نہیں بلکہ بہت سے دوسرے لوگ جیسے کسان اور کارخانوں کے مزدور بھی یہاں رہتے ہوں گے۔

کلیانی: پھر یہ پورا ایک شہر ہی ہوتا ہوگا۔

سلطان کا محل

شری دھر: یہ سیڑھیاں تو ختم ہی نہیں ہوتیں۔

اساتذہ کے لیے نوٹ: بچوں کو دھیان دلائیں کہ کس طرح ایک اونچی اور گھماؤدار دیوار سے کافی دور تک سبھی سمتوں میں دیکھا جاسکتا ہے۔

راجیوسنگھ

شیلجا: اُن دنوں میں بھی لوگ دومنزلہ مکان بناتے تھے!

کلیانی: آج یہ عمارت کھنڈر ہے لیکن کوئی بھی یہ اندازہ لگا سکتا ہے کہ اس میں کتنے بڑے بڑے ہال اور کمرے تھے۔

شری دھر: دیواروں پر اس خوبصورت کندہ کاری کو دیکھیے۔ یہ کتنی عمدہ ہے!

کلیانی: ہم نے ایک چھت پر فوارہ جیسی چیز بھی دیکھی تھی۔

باجی: ہاں، قلعہ میں بہت سے ٹینک اور فوارے تھے۔ ان میں ہر وقت پانی بھرا رہتا تھا۔

راجیوسنگھ

واہ، کیا انجینیرنگ ہے

سوچیے، آج بھی جب انجینیر گھر کا نقشہ بناتے ہیں تو کئی جگہ برسات میں سیلن آجاتی ہے اور یہاں بہت پہلے سے چھتوں پر فوارے تھے! عمارت کتنی سمجھداری سے بنائی گئی تھی۔ اگر ہم سوچیں کہ 500 سال پہلے لوگ کیسے رہتے تھے۔ ہمارے دماغ میں بہت سے سوالات پیدا ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر اتنی اونچائی تک پانی کیسے چڑھایا جاتا ہوگا؟ کیا آپ اندازہ لگا سکتے ہیں؟

سوچیے اور بحث کیجیے

- فوارے کیسے چلتے ہوں گے؟
- روشنی اور ہوا کا کیا بندوبست ہوتا ہوگا؟
- تصویر میں دیوار پر کی گئی نقاشی کو غور سے دیکھیے۔ اس طرح کی نقاشی اور کندہ کاری کے لیے کون کون سے اوزار استعمال کیے گئے ہوں گے؟

راجیوسنگھ

- ہمارے ملک میں آج بھی بہت سے مقامات پر بجلی نہیں ہے اور جہاں ہے وہاں اگر ایک ہفتہ بجلی نہ آئے تب کیا ہوگا؟ کن کن کاموں کے لیے دشواری آتی ہوگی؟

2019-20

مشرق اور مغرب کہاں ہے؟

آپ جس جگہ ہیں وہاں سورج کس سمت سے نکلتا ہے اور کس سمت میں ڈوبتا ہے؟ پتہ لگایئے کہ آپ جہاں کھڑے ہیں وہاں مغرب میں کیا کیا ہے؟ یہ بھی معلوم کیجیے کہ آپ کے شمال اور جنوب میں کیا کیا ہے؟

بتایئے اور لکھیے

گول کنڈا کے نقشہ کو غور سے دیکھیے۔ نقشہ پر تیر کے نشان سے چاروں سمتیں دکھائی گئی ہیں۔

- اگر آپ بوڈلی دروازے سے اندر داخل ہوتے ہیں تب آپ کی کس سمت میں کٹورا حوض ہوگا؟
- اگر کوئی بنجارا دروازے سے داخل ہوتا ہے تب اس کے کس سمت میں کٹورا حوض ہوگا؟
- بالا حصار سے موتی محل جانے کے لیے آپ کو کس سمت میں چلنا ہوگا؟
- قلعہ کی باہری دیواروں پر آپ کو کتنے گیٹ نظر آرہے ہیں؟
- گن کر بتایئے کہ قلعہ میں کل کتنے محل ہیں؟
- آپ کو قلعہ کے اندر پانی کے لیے کون کون سے انتظامات نظر آرہے ہیں؟ جیسے کنویں، ٹینک، باؤلی۔

نقشہ میں 1 سینٹی میٹر کی دوری زمین پر 110 میٹر کو ظاہر کرتی ہے۔ بتایئے

- نقشہ پر بالا حصار اور فتح دروازے کے درمیان فاصلہ ____________ سینٹی میٹر ہے۔ زمین پر دونوں کے درمیان فاصلہ ____________ میٹر ہوگا۔
- مکئی دروازے اور فتح دروازے کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟

اساتذہ کے لیے نوٹ : بچوں کو سمت پہچاننے میں کافی وقت لگے گا وہ اکثر شمال اور جنوب سمت پہچاننے میں دشواری محسوس کرتے ہیں۔ اکثر ہم لوگ بھی یہ سوچتے ہیں کہ شمال اوپر کی جانب ہے۔ ہم اکثر شمال کو کاغذ پر اوپر کی جانب ہی دکھاتے ہیں۔ بچوں سے ایسی امید نہیں کی جا سکتی ہے کہ وہ اس سرگرمی کو صرف ایک بار کرنے کے بعد سمت کے بارے میں جان جائیں گے۔ بچوں کے تجربات کا اس سرگرمی سے ایک تعلق پیدا کرنا ضروری ہے تاکہ وہ سمت کو صحیح طریقے سے پہچان سکیں۔

گول کنڈا کا قلعہ
شمال
مشرق
مغرب
جنوب
ابراہیم برج
پوچماّ برج
انن کوا برج
بنجارا دروازہ
جمالی دروازہ
پٹن چیرو دروازہ
پٹلا برج
اکبر باؤلی
ریشم باغ
کٹورہ حوض
نیا قلعہ
دروازہ نیا قلعہ
حوض
باغ نیا قلعہ
باؤلی
ناؤ برج
موتی دروازہ
موتی دروازہ روڈ
باغ بالا حصار
محل تارامتی
موتی محل
بالا حصار
شاہی محل
بالا حصار روڈ
مکئی دروازہ روڈ
مکئی دروازہ
فتح دروازہ
بوڈلی دروازہ روڈ
دھن کا کوٹھہ
بوڈلی دروازہ
مشا برج
کھائی
بامنی دروازہ
سیڑھیاں
بندوق و بارود گھر
باغ
حوض
محل
دروازہ
سڑک
پیمانہ 1 سینٹی میٹر = 110 میٹر

یہ حملے کیوں؟

جب ہم سب لوگ باتیں کر رہے تھے تو شری دھر نے ہمیں ایک بڑی توپ دیکھنے کے لیے پکارا۔ ہم سیڑھیوں پر اوپر کی طرف بھاگے۔

شیلجا: یہ سلطان کی سب سے بڑی توپ ہوگی۔

باجی: یہ اورنگ زیب نے استعمال کی تھی اس کی پوری فوج اپنی توپوں کے ساتھ حملہ کے لیے یہاں آئی تھی لیکن وہ قلعہ میں داخل بھی نہ ہوسکی۔ انھوں نے 8 ماہ تک قلعہ کے باہر خیمے لگائے رکھے۔

شیلجا: دہلی سے اتنی دور یہاں فوج کیوں آئی تھی؟

باجی: ان دنوں راجہ اور بادشاہ اسی طرح کی چالیں چلتے تھے۔ وہ چھوٹی چھوٹی حکومتوں کو اپنی بادشاہت میں شامل کرنا چاہتے تھے۔ ایسا کبھی دوستی کے ذریعہ ہوتا تھا اور کبھی خوشامد سے یا پھر کبھی کبھی دو خاندانوں کے درمیان شادی کے رشتوں کے ذریعے، اور جب یہ سب کچھ کام نہیں آتا تھا تو وہ حملہ کر دیتے تھے۔

کلیانی: ایسا کیوں ہوا کہ اورنگ زیب کی فوج قلعہ میں داخل نہ ہوسکی؟ اس کے ساتھ بے شمار سپاہی اور توپیں تھیں۔

شیلجا: کیا تم نے یہ مضبوط اور موٹی دیواریں نہیں دیکھیں؟ نقشہ میں دیواروں کے ساتھ ساتھ ایک لمبی گہری کھائی (خندق) دکھائی دے رہی ہے۔ بھلا فوج کیسے داخل ہوسکتی تھی؟

شری دھر: اگر فوج دوسری سمت سے آنے کی کوشش کرتی تھی تب بُرج پر موجود سپاہی اس کو کافی فاصلے سے ہی دیکھ لیتے تھے۔ کوئی حیرانی کی بات نہیں کہ قلعہ پر حملہ کرنا بہت مشکل کام تھا!

کلیانی: تصور کرو! کہ فوج ہاتھیوں اور گھوڑوں پر سوار اپنی بندوقوں کے ساتھ آرہی ہے اور یہاں سلطان کی فوج بھی تیار کھڑی ہے۔

شیلجا: اوہ نہیں! اس لڑائی میں دونوں طرف سے بے شمار لوگ اور فوجی مارے جائیں گے؟ لوگ حملہ کیوں کرتے ہیں اور جنگ کیوں کرتے ہیں؟

شری دھر: بندوقیں اور توپیں اب ماضی کی چیزیں بن گئی ہیں۔ آج کئی ملکوں کے پاس جوہری بم ہیں۔ اس سے تو ایک ہی بار میں کافی تباہی مچائی جاسکتی ہے!

بحث کیجیے

- کیا آپ نے حال ہی میں سنا ہے کہ ایک ملک نے دوسرے ملک پر حملہ کیا ہو یا اس کے ساتھ جنگ کی تیاری کر رہا ہو؟
- معلوم کیجیے یہ جنگ کیوں ہوئی تھا؟
- اس میں کس طرح کے ہتھیاروں کا استعمال کیا گیا تھا؟
- اس جنگ سے کس طرح کا نقصان ہوا؟

معلوم کیجیے

شری دھر نے جو توپ دیکھی تھی وہ کانسے کی بنی تھی۔

- کیا آپ نے کانسے سے بنی کوئی چیز دیکھی ہے؟ کیا؟

قبائلی لوگ ہزاروں سال سے کانسے کا استعمال کرتے آ رہے ہیں۔ حیرانی کی بات یہ ہے کہ وہ گہری کانوں سے تانبہ اور ٹن کیسے نکالتے ہوں گے۔ کیسے ان کو پگھلاتے ہوں گے اور کیسے خوبصورت چیزیں بناتے ہوں گے!

- اپنے بڑوں سے معلوم کیجیے کہ گھر میں کانسے کی بنی کون کون سی چیزیں استعمال ہوتی تھیں یا آج بھی ہو رہی ہیں؟ رنگ کے ذریعہ پہچاننے کی کوشش کیجیے کہ ان میں سے کون سی چیز تانبے سے، کون سی چیز پیتل سے اور کون سی چیز کانسے سے بنائی گئی ہے۔

جب ٹیلیفون نہیں تھا

باجی نے ہم سے شاہی محل کے پاس انتظار کرنے کو کہا اور وہ خود فتح دروازہ چلی گئیں۔ کچھ لمحوں کے بعد ہم کو باجی کی آواز سنائی دی۔ ''ہوشیار! میں سلطان ابوالحسن ہوں۔ مجھے موسیقی اور کچی پڑی ناچ بہت پسند ہے''۔ ہم سب ہنسے۔ ہمیں تعجب ہوا کہ باجی کی آواز اتنی دور سے کیسے سنائی دے رہی ہے؟ بعد میں انھوں نے ہمیں بتایا کہ ہم فتح دروازہ پر کھڑے ہو کر جو کچھ بولیں گے وہ شاہی محل میں سنا جا سکتا ہے۔

اساتذہ کے لیے نوٹ : تانبے اور پیتل کے برتنوں کی تصویر ''بوند بوند قیمتی ہے'' نامی سبق میں دی گئی ہے۔ بچوں کو ترغیب دیں کہ وہ رنگوں کے ذریعے الگ دھاتوں کو پہچان سکیں۔
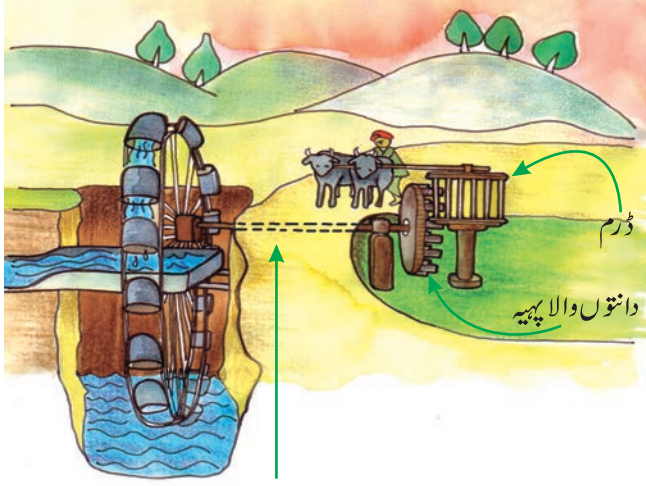
ایک دکھ بھرمنظر

یہ تصویراس زمانے کی ایک بہت پرانی پینٹنگ کو دیکھ کر بنائی گئی ہے۔آپ کے خیال میں یہاں بیلوں کا استعمال کیوں ہوا ہے؟ اندازہ لگائیے کہ بیلوں کے گھومنے سے ڈرم کس سمت میں گھومے گا۔اس کے ساتھ لگا ہوا 'دانتوں والا پہیہ' کس سمت گھومے گا؟

دیکھیے دانتے دار پہیے سے لگا ڈنڈا زمین کے نیچے سے جا کر کس طرح دوسرے بڑے پہیے کے ساتھ جڑتا ہے جس میں بہت سے ڈول ہیں۔

راجیو ٹھکر

- تصور کیجیے کہ یہ ڈولوں کی مالا کس طرح کنویں سے پانی باہر لاتی ہے؟
- کیا آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کنویں سے پانی نکال کر ٹینک کس طرح بھرا جاتا ہوگا؟ آج بھی ہمیں قلعہ میں چکنی مٹی کے پائپ نظر آتے ہیں۔ان پائپوں کا استعمال محل کے اندر مختلف جگہوں پر پانی پہنچانے کے لیے کیا جاتا ہوگا۔

- آپ نے اس طرح جڑے ہوئے پہیے اور کہاں دیکھے ہیں مثلاً سائیکل کے گیئر میں یا کہیں اور؟
- اپنے اطراف میں نظر ڈالیے اور معلوم کیجیے کہ زمین سے پانی اونچی جگہوں پر کس کس طرح چڑھایا جاتا ہے؟
- بجلی کے استعمال سے پانی کو کس طرح اوپر لے جایا جاتا ہے؟ بجلی کے بغیر پانی کو کس طرح اوپر چڑھائیں گے؟

ایک دکھ بھرا منظر

آوازیں نکالتے اور ان کی گونج سنتے ہوئے ہم سب اس محراب سے گزر رہے تھے۔

شری دھر: پتھروں کے نیچے اس سرنگ جیسی جگہ پر ہوا کتنی سرد ہے؟

شیلجا: یہاں لکھا تھا کہ اس جگہ فوجی رہتے تھے۔

شری دھر: یہ دیکھو، یہاں یہ بورڈ بھی لگا ہے پھر بھی دیوار کا کیا حال ہے؟

شیلجا: اوہ! دیکھو اور سوچو کہ اس دیوار نے کس طرح ہزاروں برس کے نظارے دیکھے ہیں۔ اس نے راجاؤں اور رانیوں، گھوڑوں اور ہاتھیوں، جنگ اور امن کو دیکھا ہے۔ لیکن ہم لوگوں نے چند برسوں میں ہی اسے برباد کر دیا!

کلیانی: پتہ نہیں کیوں لوگ اس طرح کے مقامات پر اپنے نام لکھ لکھ کر اسے گندا کرتے ہیں؟

اپنی آنکھیں بند کیجیے اور اس دور میں واپس جائیے!

تصور کیجیے کہ آپ اس دور میں ہیں جب گول کنڈا کے اندر ایک پورا کا پورا شہر آباد تھا۔ مندرجہ ذیل سوالات پر غور کیجیے اور کلاس میں بحث کیجیے۔ آپ ایک ڈرامہ بھی تیار کر سکتے ہیں۔

- سلطان اپنے محل میں کیا کر رہے ہیں؟ وہ کس طرح کے کپڑے پہنے ہوئے ہیں؟ ان کو کس طرح کے پکوان پیش کیے جا رہے ہیں؟ لیکن وہ اس قدر فکرمند کیوں نظر آ رہے ہیں؟ اور وہ کس زبان میں گفتگو کر رہے ہیں؟

اساتذہ کے لیے نوٹ : اس سرگرمی کے ذریعہ بچوں کی ہمت افزائی کیجیے کہ وہ تصور کر سکیں کہ اس وقت لوگوں کا رہن سہن، کھانا پینا وغیرہ کیسا رہا ہوگا۔ ان باتوں کو وہ مختلف طریقوں سے دکھا سکتے ہیں جیسے ڈرامہ کے ذریعے، تصویر کے ذریعے وغیرہ۔

2019-20

- محل کے کمروں کا تصور کیجیے۔شاندار قالین اور پردے، چھت پر جاری فوارے ... گلاب اور چمیلی کے پھول – یہ خوشبو کہاں سے آ رہی ہے؟
- آپ کتنے قسم کے کارخانوں کے بارے میں تصور کر سکتے ہیں؟ وہاں کتنے لوگ کام کر رہے ہیں؟ وہ کیا کر رہے ہیں؟ انھوں نے کیسے کپڑے پہنے ہوئے ہیں؟ وہ کتنی دیر کام کرتے ہوں گے؟
- وہاں دیکھیے! کس طرح دستکار چھینی اور ہتھوڑے سے پتھروں پر کندہ کاری اور نقاشی کر رہے ہیں۔ کیا پتھروں کی دھول سے کاریگروں کو کوئی دشواری ہوتی ہوگی؟

عجائب گھر میں

گول کنڈا دیکھنے کے بعد بچے حیدرآباد کے عجائب گھر بھی گئے۔ وہاں بے شمار پرانی چیزیں تھیں۔ ان میں سے زیادہ تر چیزیں گول کنڈا کے آس پاس کے علاقوں کی کھدائی میں ملی تھیں۔ جیسے برتن، اوزار، زیورات اور ہتھیار وغیرہ۔

رادھیکا

شیلجا: ارے! اس شیشے کی الماری میں یہ ٹوٹے ہوئے برتن کے ٹکڑے بھی حفاظت سے کیوں رکھے ہیں؟ یہ دیکھو کانسے کی چھوٹی پلیٹ۔ یہ نیلا ٹکڑا چینی مٹی جیسا لگ رہا ہے۔

باجی: ان چیزوں کی مدد سے ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت کے لوگوں کی زندگی کیسی تھی۔ وہ کن چیزوں کا استعمال کرتے تھے اور کیا کیا بناتے تھے۔ سوچیے، اگر یہ سب یہاں سنبھال کر نہیں رکھا جاتا تو تم لوگ ان چیزوں کے بارے میں کیسے معلومات حاصل کرتے؟

اساتذہ کے لیے نوٹ: بچوں کی حوصلہ افزائی کیجیے کہ وہ اپنے بڑوں سے اور پڑوسیوں سے پرانے زمانے کے بارے میں جانیں اس سے انھیں تاریخ کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔

لکھیے

- آپ نے اپنے آس پاس کس کس طرح کے برتنوں کا استعمال ہوتے دیکھا ہے؟
- اپنے دادا–دادی یا نانا–نانی سے معلوم کیجیے کہ ان کے زمانے میں اور کس کس قسم کے برتن استعمال میں لائے جاتے تھے؟
- کیا آپ نے کبھی کوئی میوزیم (عجائب گھر) دیکھا ہے یا اس کے بارے میں سنا ہے؟ آپ نے عجائب گھر میں کون کون سی چیزیں دیکھی ہیں؟

جائزہ لیجیے اور لکھیے

- کیا آپ کے گھر کے قریب کوئی ایسی پرانی یا تاریخی عمارت ہے جس کو لوگ دیکھنے آتے ہیں؟ اگر ہاں، تو اس کا نام بتائیے۔
- کیا آپ کبھی کسی یادگار عمارت کو دیکھنے گئے ہیں؟ وہ کون سی عمارت تھی؟ کیا آپ کو محسوس ہوا کہ یہ ایک کہانی بیان کر رہی ہے؟ آپ کو اس عمارت کے بارے میں کیا معلومات حاصل ہوئیں؟
- وہ کتنی پرانی ہے؟ آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا؟ ____________________
- وہ کس چیز سے بنی ہے؟ ____________________
- اُس کا رنگ کیسا ہے؟ ____________________
- کیا اس پرانی عمارت پر کوئی خاص قسم کی ڈیزائن بنی ہے؟ اس کی تصویر اپنی کاپی پر بنایئے۔ ____________________
- پرانے زمانے میں وہاں کون لوگ رہتے ہوں گے؟ ____________________
- وہاں کیا کیا کام ہوتا ہوگا؟ ____________________
- کیا آج بھی وہاں کچھ لوگ رہتے ہیں؟ ____________________

اساتذہ کے لیے نوٹ: بچوں سے تاریخ کے مختلف ماخذوں کے متعلق گفتگو کیجیے۔ جیسے نقشے، تصاویر، کتابیں، دستاویز، ریکارڈ کھاتے اور کھدائی میں نکلی ہوئی چیزیں وغیرہ۔

اپنا عجائب گھر بنائیے

رجنی کیرل کے ملاّ پورم ضلع کے سرکاری اسکول میں پڑھاتی ہے۔ اپنی کلاس کے بچوں کے ساتھ مل کر اس نے بے شمار پرانی چیزیں جمع کی ہیں جیسے پرانی چھڑیاں، تالے، چھاتے، لکڑی کے کھڑاؤں، برتن وغیرہ۔ انھوں نے یہ تمام چیزیں جیسی ہوتی ہیں انھیں بھی دیکھا۔ رجنی اور بچوں نے ایک نمائش بھی لگائی جسے آس پاس کے لوگ دیکھنے کے لیے آئے۔ آپ بھی ایسا کر سکتے ہیں۔

پینٹنگ کو دیکھیے اور بتائیے

یہ پینٹنگ 500 سال پرانی ہے۔ اس میں آگرہ کے قلعہ کی تعمیر کا زمانہ دکھایا گیا ہے۔

لوگ کس کس قسم کے کام کرتے نظر آرہے ہیں؟ کتنی عورتیں اور مرد کام کر رہے ہیں؟ وہ کس طرح بڑے بڑے بھاری ستون ڈھلان کے ذریعہ اوپر لے جا رہے ہیں؟ کیا کسی بھاری چیز کو سیدھے اٹھانے کی بجائے ڈھلوان سے اوپر لے جانا زیادہ آسان ہوتا ہے؟ کیا آپ کو مشک (چمڑے کا تھیلا) میں پانی لے جا رہے لوگ نظر آرہے ہیں؟

ہم نے کیا سیکھا

- سنگیتا کے خیال میں عجائب گھر میں پرانی چیزوں کو رکھنا بے کار ہے۔ آپ اس کو کس طرح یقین دلائیں گے کہ عجائب گھر کا ہونا ضروری ہے؟
- آپ کے خیال میں اس سبق کا نام 'بولتی دیواریں' کیوں رکھا گیا؟

2019-20